منینجیکوکل مدافعتی ٹیکے

آپ کو کیا کچھ جاننے کی ضرورت ہے

1 منینجیکوکل بیماری کیا ہوتی ہے؟

منینجیکوکل (ہڈی کے نقص کے باعث دماغی جھلی کا بڑھ آنا) بیماری بیکٹیریا سے پیدا شدہ ایک خطرناک بیماری ہے۔ یہ امریکہ میں 18-2 سال کے بچوں میں بیکٹیریائی سرسام (گردن توڑ بخار) (meningitis) پیدا کرنے کا ایک بڑا سبب ہے۔

سرسام دماغ اور حرام مغز کے ارد گرد موجود سیال مادے کی متعدی بیماری کا نام ہے۔ منینجیکوکل بیماری خون کی متعدی بیماری بھی پیدا کرتی ہے۔

امریکہ میں تقریباً 2,600 لوگ ہر سال منینجیکوکل بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان لوگوں میں سے 10-15% لوگ اینٹی بائیوٹکس سے علاج کے باوجود ہلاک ہو جاتے ہیں۔ جو زندہ بچتے ہیں، مزید 11-19% اپنے بازو یا ٹانگیں کھو بیٹھتے ہیں، بہرے ہو جاتے ہیں، انکے اعصابی نظام میں مسائل پیدا ہو جاتے ہیں، وہ ذہنی طور پر معذور ہو جاتے ہیں، یا دوروں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

منینجیکوکل بیماری کسی کو ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ ایک سال سے کم عمر کے شیر خوار بچوں اور کچھ طبی حالتوں کے حامل افراد، جیسے تِلی (Spleen) کی کمی کے شکار لوگوں میں سب سے زیادہ عام ہے۔ کالج کے نئے طالب علم جو مشترکہ کمروں میں رہتے ہیں، انہیں منینجیکوکل بیماری میں مبتلا ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

منینجیکوکل بیماری کا علاج پنیسیلین (Penicillin) جیسی دوائیوں سے ہو جاتا ہے۔ اس کے باوجود، بیماری میں مبتلا ہونے والے میں دس سے 1 شخص اس سے ہلاک ہو جاتا ہے، اور کئی دوسرے زندگی بھر کے لئے متاثر ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سب سے زیادہ خطرے میں ہونے والے افراد میں منینجیکوکل مدافعتی ٹیکہ کے استعمال کے ذریعے بیماری سے **بچاؤ** بہت ضروری ہے۔

2 منینجیکوکل مدافعتی ٹیکہ

امریکہ میں دو منینجیکوکل مدافعتی ٹیکے دستیاب ہیں:

- **منینجیکوکل پولیسیکرائڈ مدافعتی ٹیکہ (MPSV4)** جو کہ 1970s سے دستیاب ہے۔
- **منینجیکوکل کونجوگیٹ مدافعتی ٹیکہ (MCV4)** جسے 2005 میں لائسنس دیا گیا تھا۔

دونوں مدافعتی ٹیکے **4** اقسام کی منینجیکوکل بیماری سے بچاتے ہیں، جن میں امریکہ میں سب سے خطرناک قسم کی 3 اقسام میں سے 2 اور ایک وہ قسم شامل ہے جو افریقہ میں وبا پھیلاتی ہے۔ منینجیکوکل مدافعتی ٹیکے تمام اقسام کی بیماری سے نہیں بچاتے۔ لیکن وہ کئی لوگوں کو ضرور بچالیتے ہیں جو اگر مدافعتی ٹیکہ حاصل نہ کریں تو بیمار ہو سکتے ہیں۔

دونوں مدافعتی ٹیکے اچھا کام کرتے ہیں اور ان کو لگوانے والوں میں سے 90% کی حفاظت کرلیتے ہیں۔ MCV4 سے بہتر، دیرپا تحفظ کی توقع کی جاتی ہے۔

MCV4 بیماری کو ایک شخص سے دوسرے کو لگنے سے بچانے میں بھی بہتر ہے۔

3 منینجیکوکل مدافعتی ٹیکہ کس کو لینا چاہئے اور کب؟

تمام بچوں کو اپنی نوبالغ عمر کے معمول کے دورے (11-12 سال کی عمر میں) میں MCV4 لگوانے کی سفارش کی جاتی ہے۔ ان کے لئے جنہوں نے پہلے کبھی MCV4 کا ٹیکہ نہیں لگوایا، ایک خوراک ہائی اسکول میں داخلے وقت لگوانے کی سفارش کی جاتی ہے۔

دیگر وہ نوجوان بھی مدافعتی ٹیکہ لے سکتے ہیں جو منینجیکوکل بیماری کے خدشے کو کم کرنا چاہتے ہیں۔

دیگر ان لوگوں کے لئے بھی منینجیکوکل مدافعتی ٹیکہ کی سفارش کی جاتی ہے جن کو منینجیکوکل بیماری کا کافی خدشہ ہو:

- مشترکہ کمروں میں رہنے والے کالج کے نئے طلبا
- وہ مائیکروبیالوجسٹ جن کا سامنا منینجیکوکل بیکٹیریا سے عام طور پر ہوتا رہتا ہے۔
- امریکی فوج میں بھرتی ہونے والے افراد
- ہر وہ شخص جو دنیا کے ایسے حصے میں سفر کر رہا ہو یا وہاں رہتا ہو جہاں منینجیکوکل بیماری عام ہو، جیسے افریقہ کے کچھ حصے۔
- ہر وہ شخص جس کی تلی نقصان زدہ ہو یا جس کی تلی ہٹا دی گئی ہو۔
- ہو وہ شخص جس کو ٹرمنل کومپلیمنٹ کومپونینٹ ڈیفنشسی (Terminal Complement Component Deficiency) ہو جو مامونیت کے نظام کی ایک خرابی ہے۔
- وہ لوگ جو سرسام کی وبا پھیلنے کے دوران ممکنہ طور پر اس میں مبتلا رہے ہوں۔

خدشے کے ان گروپوں میں 11-55 سال کے افراد کے لئے MPSV4 ایک ترجیحی مدافعتی ٹیکہ ہے لیکن اگر MCV4 دستیاب نہ ہو تو MPSV4 استعمال کی جاسکتی ہے۔ MPSV4 کو 2-10 سال کے بچوں اور 55 سال سے زائد عمر کے بالغ افراد میں استعمال کرنا چاہئے جن کو خطرہ ہو۔

کتنی خوراکیں؟

2 سال اور زائد عمر کے لوگوں کو 1 خوراک لینی چاہئے۔ (بعض اوقات زیادہ خطرے والے لوگوں کے لئے ایک اضافی خوارک کی سفارش کی جاتی ہے۔ اپنے فراہم کنندہ سے دریافت کریں۔)

3 ماہ سے 2 سال کے بچوں کے لئے خصوصی حالات میں MPSV4 کی سفارش کی جاسکتی ہے- ان بچوں کو 3 ماہ کے وقفے سے 2 خوراکیں دینی چاہئیں-

4	**بعض لوگوں کو منینجیکوکل مدافعتی ٹیکہ نہیں لینا چاہئیے یا انتظار کرنا چاہئیے**

- اگر کسی شخص کو ان دونوں میں سے کسی ایک بھی منینجیکوکل مدافعتی ٹیکے کی ایک گذشتہ خوراک سے **کوئی شدید الرجک رد عمل (زندگی کو خطرے میں ڈالنے والا)** ہوا ہو ، تو اسے ایک اور خوراک نہیں لینی چاہئیے-
- اگر کسی شخص کو مدافعتی ٹیکہ کے **کسی حصے سے کوئی شدید الرجی (زندگی کو خطرے میں ڈالنے والا)** ہوئی ہو، تو اسے مدافعتی ٹیکہ نہیں لینا چاہئیے- اگر آپ کو شدید الرجی ہو تو اپنے ڈاکٹر کو بتائیں-
- اگر کوئی شخص ٹیکہ لگوانے کے وقت معتدل طور پر یا شدید بیمار ہو تو اس کو غالباً بحالی تک انتظار کرنا چاہئیے- اپنے ڈاکٹر یا نرس سے دریافت کریں- ہلکی بیماری والے افراد عام طور پر مدافعتی ٹیکہ لے سکتے ہیں-
- اگر کوئی جولیان بار سنڈروم (بیماری) میں کبھی مبتلا رہا ہو تو اس کو MCV4 لینے سے قبل اپنے ڈاکٹر سے بات کرنی چاہئیے-
- منینجیکوکل مدافعتی ٹیکے حاملہ عورتوں کو دیا جاسکتا ہیں- تاہم MCV4 ایک نیا مدافعتی ٹیکہ ہے اور اس پر حاملہ عورتوں کے لئے اتنی تحقیق نہیں کی گئی جتنی MPSV4 پر- اس کو اس وقت استعمال کرنا چاہئیے جب یہ واضح طور پر درکار ہو-
- منینجیکوکل مدافعتی ٹیکے دوسری مدافعتی ٹیکوں کے ساتھ اسی وقت دیے جاسکتے ہیں-

5	**منینجیکوکل مدافعتی ٹیکوں سے کون سے خطرات لاحق ہیں؟**

ایک مدافعتی ٹیکہ، کسی بھی دوا کی طرح، ممکنہ طور پر خطرناک مسائل، مثلاً شدید الرجک رد عمل پیدا کر سکتا ہے- منینجیکوکل مدافعتی ٹیکہ سے خطرناک نقصان، یا موت کا انتہائی قلیل احتمال ہے-

ہلکے مسائل

منینجیکوکل مدافعتی ٹیکہ لینے والے تقریباً نصف لوگوں پر ہلکے ضمنی اثرات ہوتے ہیں مثلاً ٹیکہ لگوانے والی جگہ پر سرخی یا درد-
اگر یہ مسائل ہو جائیں تو یہ عموماً 1 یا 2 دن تک رہتے ہیں- یہ MPSV4 کی نسبت MCV4 کے بعد زیادہ عام ہیں-
مدافعتی ٹیکہ لینے والوں کی ایک قلیل فی صد کو بخار ہو جاتا ہے-

شدید مسائل

- ٹیکے کے چند منٹوں سے لے کر چند گھنٹوں تک شدید الرجک رد عمل، بہت شاذونادر ہوتے ہیں-
- MCV4 لگوانے والے کچھ افراد میں جولیان بار سنڈروم یا (GBS) نامی ایک شدید اعصابی نقص کی اطلاع ملی ہے- یہ اتنا کم ہوتا ہے کہ اس وقت یہ بتانا مشکل ہے کہ آیا مدافعتی ٹیکہ اس کا باعث ہو سکتا ہے- اگر یہ ہو بھی، تو خطرہ بہت قلیل ہے-

6	**اگر معتدل یا شدید خطرہ ور ردعمل ہو تو کیا کرنا چاہئیے؟**

مجھے کس چیز پر نظر رکھنی چاہئیے؟

کوئی غیر معمولی حالت، جیسے تیز بخار یا طرز عمل کی تبدیلیاں- شدید الرجی کے رد عمل کی علاماتوں میں سانس لینے میں مشکل، گلا بیٹھنا ہونا یا اس طرح سانس لینا کہ سیٹی کی آواز نکلے، چھپاکی، رنگ زرد ہونا، کمزوری، دل کی تیز دھڑکن یا غنودگی شامل ہیں-

مجھے کیا کرنا چاہئیے؟

- ڈاکٹر کو **فون کریں** یا اس شخص کو فوراً ڈاکٹر کے پاس لے جائیں-
- اپنے ڈاکٹر کو **بتائیں** کہ کیا ہوا ہے، تاریخ اور وقت جب یہ واقع ہوا، اور جب مدافعتی ٹیکہ دیا گیا تھا-
- اپنے ڈاکٹر، نرس، یا محکمۂ صحت کو کہیں کہ ایک مدافعتی ٹیکہ کے ناموافق ردعمل کی اطلاع دینے کا نظام [Vaccine Adverse Event Reporting System (VAERS)] فارم جمع کروا کر اس رد عمل کی اطلاع کریں-

یا آپ یہ رپورٹ VAERS کی ویب سائٹ www.vaers.hhs.gov کے ذریعے یا 1-800-822-7967 پر فون کرکے جمع کروا سکتے ہیں-

VAERS طبی مشورہ نہیں دیتا-

7	**میں مزید کیسے جان سکتا ہوں؟**

- اپنے ڈاکٹر یا نرس سے دریافت کریں وہ آپ کو مدافعتی ٹیکہ کے پیکیج میں شامل معلومات دے سکتے ہیں یا معلومات کے دیگر ذرائع تجویز کر سکتے ہیں-
- اپنے مقامی یا ریاستی محکمۂ صحت کو فون کریں-
- بیماری پر قابو اور پرہیز کے مراکز (CDC) سے رابطہ کریں:
  - **1-800-232-4636 (1-800-CDC-INFO)** پر فون کریں-
  - CDC کے قومی پروگرام برائے مامونیت کی ویب سائٹ کو **www.cdc.gov/nip** پر ملاحظہ کریں-
  - CDC کی منینجیکوکل بیماری کی ویب سائٹ کو **www.cdc.gov/ncidod/dbmd/diseaseinfo/meningococcal_g.htm** پر ملاحظہ کریں-
  - CDC کی مسافروں کی صحت کی ویب سائٹ **www.cdc.gov/travel** ملاحظہ کریں-

محکمۂ صحت و انسانی خدمات
DEPARTMENT OF HEALTH AND HUMAN SERVICES
بیماری پر قابو اور پرہیز کے مراکز
CENTERS FOR DISEASE CONTROL AND PREVENTION

مدافعتی ٹیکے کی معلومات کا بیان (عارضی)
منینجیکوکل 11/16/06

T&I-5023 (Urdu)